"بائبل مُقدس ضبطِ تولید یاخاندانی منصوبہ بندی کے بارے میں کیا کہتی ہے؟"

جواب: اور خدانے اُن کو برکت دی اور کہا کہ "پھلواور بڑھواور زمین کو معمور ومحکوم کرو"(پیدایش 1باب 28آیت)۔شادی جیسے بندھن کی تقرری خُدا کی طرف سے کی گئی تھی تاکہ انسان اولاد پیدا کرسکے اور بچّوں کی مناسب نشوونما کا ماحول پیدا ہو۔بڑے افسوس کی بات ہے کہ آج کل بچّے بہت سارے لوگوں کے نزدیک پریشانی اور بوجھ سمجھے جاتے ہیں۔خیال کیا جاتا ہے کہ یہ لوگوں کے مستقبل کی راہ میں اور معاشی مقاصد کے حصول میں رکاوٹ ثابت ہوتے ہیں۔اور کئی لوگوں کے نزدیک مانا جاتا ہے کہ یہ معاشرتی طور پر "ہمارے اندازِ زندگی کو کمزور بناتے ہیں"۔اکثر اِس قسم کا خود غرضانہ رویہ ہی مانعِ حمل اشیاء / ادویات کے استعمال کی بنیادی وجہ بنتا ہے۔

مانعِ حمل اشیاء کے استعمال کے پیچھے اِس خود غرضانہ رویے کے برخلاف بائبل بچّوں کو خدا کی طرف سے دیئے جانے والے تحفے کے طور پر پیش کرتی ہے(پیدایش 4باب 1آیت؛پیدایش 33باب 5آیت)۔"اولاد خداوند کی طرف سے میراث ہے"(127زبور 3- 5آیات)۔بچّے خداوند کی طرف سے برکت ہیں(لوقا 1باب 42آیت)۔بچّے "بُوڑھوں کے لیے تاج ہیں"(امثال 17باب 6آیت)۔خدا "بانجھ کا گھر بساتا ہے اور اُسے بچّوں والی بنا کر دل شاد کرتا ہے"(113زبور 9آیت؛پیدایش 21باب 1- 3آیات؛25باب 21- 22آیات؛30باب 1- 2آیات؛1سموئیل 1باب 6- 8آیات؛لوقا 1باب 7آیت،24- 25آیات)۔خدا ماں کے پیٹ میں بچّوں کو صورت بخشتا ہے (139زبور 13- 16آیات)۔خدا بچّوں کی پیدایش سے پہلے بھی اُنہیں جانتا ہے(یرمیاہ 1باب 5آیت؛گلتیوں 1باب 15آیت)۔

کلامِ مقدس کا وہ حوالہ جو مانعِ حمل اشیاء، ادویات / طریقوں کے استعمال یا ضبطِ تولید (خاندانی منصوبہ بندی) کے عمل کی مذمت کرتا معلوم ہوتا ہے پیدایش 38باب ہے جس میں یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان کے بارے میں بیان ملتا ہے۔عیر نے ایک عورت سے شادی کی جس کا نام تمر تھا کیونکہ عیر خدا کی نظر میں شریر تھا اِس لیے خدا نے اُسے ہلاک کر دیا۔تمر بے اولاد اور بیوہ تھی اِس لیے تمر کو استثنا 25باب 5- 6آیات میں درج شادی کے قانون کے مطابق عیر کے بھائی اونان سے بیاہ دیا گیا۔کیونکہ اونان اپنی میراث کو کسی ایسے بچّے کے ساتھ بانٹنا نہیں چاہتا تھا جو اُس کے بھائی کی اولاد کہلاتی لہٰذا وہ ضبطِ تولید کے پرانے ترین طریقے کے مطابق اپنے نُطفہ کو زمین پر گرا دیتا تھا۔پیدایش 38باب 10آیت بیان کرتی ہے "اور اُس کا یہ کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا اِس لیے خدا نے اُسے بھی ہلاک کیا"۔اونان خود غرض تھا:اُس نے تمر کو اپنی جسمانی لذت اور خوشی کے لیے تو استعمال کیا مگر اپنے مرحوم بھائی کے لیے اولاد پیدا کرنے کے قانونی فرض کی ادائیگی کو فراموش کر دیا۔یہ حوالہ اکثر اِس بات کے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کہ خدا ضبطِ تولید یا خاندانی منصوبہ بندی کی اجازت نہیں دیتا ہے۔بہر حال، اصل میں جس وجہ سے اونان کو ہلاک کیا گیا وہ اُس کا ضبطِ تولید کا طریقہ نہیں بلکہ اُس کا خود غرضانہ رویہ تھا جس کی وجہ سے وہ اُس طریقے کو اپنائے ہوئے تھا۔

یہ بہت اہم چیز ہے کہ ہم بچّوں کو ایسے ہی دیکھیں جیسے خدا اُنہیں دیکھتا ہے نہ کہ ویسے جیسے دنیا ہمیں بتاتی یاد کھاتی ہے۔اِن سب باتوں کے باوجود بائبل مانعِ حمل اشیاء کے استعمال سے منع نہیں کرتی کیونکہ تعریف کے لحاظ سے مانعِ حمل کا عمل محض ایک مختلف تصور ہے۔مانعِ حمل کا عمل بذات خود اِس بات کا تعین نہیں کرتا ہے کہ یہ غلط ہے یا صحیح۔اگر کوئی شادی شدہ جوڑا مانعِ حمل اشیاء کا استعمال صرف اپنی جسمانی لذت کے لیے کرتا ہے تو اِس صورت میں یہ ایک غلط عمل ہے۔اگر کوئی جوڑا بالغ ہونے اور معاشی اور رُوحانی لحاظ سے بہتر طور پر تیار ہونے تک مانعِ حمل ادویات / طریقوں کو محض بچّوں کی پیدایش میں عارضی وقفے کے لیے استعمال کرتے ہیں تو اِس صورت میں چند ایک بار مانعِ حمل اشیاء کا استعمال قابلِ قبول ہو سکتا ہے۔ایک بار پھر کہنا پڑتا ہے کہ اصل بات رویے کی ہے جو ضبطِ تولید یا خاندانی منصوبہ بندی کے پیچھے کام کرتا ہے۔

بائبل بچّے پیدا کرنے کو ایک اچھے عمل کے طور پر پیش کرتی ہے اور بائبل "چاہتی" ہے کہ میاں اور بیوی کے بچّے ہوں۔بچّے پیدا کرنے سے قاصر ہونے (بانجھ پن کا شکار ہونے) کو کلامِ مقدس میں ہمیشہ ایک کمزوری کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔بائبل میں ایسا کوئی بھی آدمی نہیں جس نے بے اولاد رہنے کا اظہار کیا ہو۔اِس کے ساتھ بائبل میں

سے یہ ثابت نہیں کیا جا سکتا ہے کہ مخصوص وقت کے لیے ضبطِ تولید / خاندانی منصوبہ بندی کے عمل کا استعمال واضح طور پر غلط ہے۔ تمام شادی شدہ جوڑوں کو اِس بارے میں خداوند کی مرضی کو جاننے کی کوشش کرنی چاہیے کہ اُن کے کب اور کتنے بچّے ہونے چاہییں۔